

494

آیات نمبر 46 تا 78 میں اہل ایمان کو عطا ہونے والی نعمتوں کا ذکر ہے، آیات 46 تا 61 میں مقربین کا بیان ہے جبکہ 62 تا 78 میں اصحاب الیمین کا ذکر ہے ان کی تفصیل سورۃ الواقعہ میں بیان کی گئی ہے

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ اور اس کے برعکس ہر وہ شخص جو اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے بہشت کے دو باغ ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ وہ دونوں بہت سی ہری بھری گھنی شاخوں والے ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿٥٠﴾ ان دونوں باغوں میں دو بہتے ہوئے چشمے ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ ان باغوں میں ہر میوے کی دو قسمیں ہوں گی فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ اور وہ اہل جنت ایسی مسندوں پر تکیہ لگا کر بیٹھے ہوں گے جن کے استر بہت اعلیٰ ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پکے ہوئے پھل ان کے قریب جھکے ہوئے ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ ان میں نیچی نگاہوں والی حیادار عورتیں ہوں گی جنہیں ان اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ ایسی خوبصورت گویا یاقوت اور مرجان

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ اللہ کی اطاعت اور اخلاص سے کی ہوئی عبادت کا صلہ انعام واکرام کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے، اور پھر انعام بھی جنت جیسا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور بھی ہوں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ یہ دونوں خوب گہرے سبز رنگ کے ہوں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ ان دونوں میں پانی کے دو ابلتے ہوئے چشمے ہوں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ ان دونوں باغوں میں پھل، کھجوریں اور انار ہوں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ ان میں نیک سیرت

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴿۷۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ﴿۷۲﴾ خیموں میں پردہ نشین حوریں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴿۷۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ﴿۷۴﴾ جنہیں ان اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا اور نہ کسی جن نے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴿۷۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ﴿۷۶﴾ وہ اہل جنت سبز رنگ کے نفیس و نادر قالین کے فرش پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴿۷۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ﴿۷۸﴾ بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام جو بڑی عظمت اور بزرگی والا ہے رکوع [۳]